چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ پاکستان ملتان

THE DAILY PAKISTAN MULTAN

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد | بدھ 18 شوال المکرم 1438ھ 13 جولائی 2017ء 29 آشاڑ 2074 ب | صفحات 16، قیمت 13 روپے | شمارہ

کپاس کے رس چوسنے والے کیڑے

کپاس کی فصل کے اگاؤ سے لے کر چنائی تک مختلف مقامات میں مختلف اقسام کے نقصان دہ کیڑے فصل پر حملہ آور ہو کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ کہیں سے پودا میں بیٹھ کر زہر کی وجہ ہوتی ہے۔ سفید مکھی، سرخ بالی، تمباکو کی سنڈی، گلابی سنڈی، چتکبری سنڈی وغیرہ کپاس کی فصل کے لئے کافی نقصان دہ ہیں۔ کپاس کی خوراک بننے کی مناسبت سے کیڑے ہیں۔ نتیجتاً کپاس کی سرپٹ شاخ پتوں پھول اور ٹینڈوں سے رس چوس کر ان کے گرنے کا سبب بنتے ہیں۔ کیڑے کپاس اور اس کے بیج کی کوالٹی پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ سفید مکھی پھولنے سے سفید پڑنے کی فصل کا کیڑا ہوتا ہے جس کے بچے پتوں کی فصل کے ہوتے ہیں۔ بالغ اور بچے پتوں کی پیٹھ کی طرف سے رس چوستے ہیں۔

اس کیڑے کے حکم سے پودا کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی پیداوار کی کمی ہے۔ پتوں کا رنگ پیلا ہو کر گر جاتا ہے۔ اس سے پودا کی خوراک بننے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور ٹینڈوں کی مناسبت میں بچے کرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ تاہم کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کوالٹی اور روئی کی کوالٹی کم ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ کیڑا کپاس کی پھوٹ والی کلیوں کو کھانے کا عادی بھی ہوتا ہے جس سے کلیاں گر جاتی ہیں۔ کیڑا کھلے ہوئے ٹینڈوں کی کپاس کو بھی نقصان پہنچاتا ہے